شائع کیے تھے۔ ڈاکٹر برق کی اس کتاب کے متعدد علما نے جواب لکھے اور ہر مصنف نے اپنے انداز میں اس کا جواب فراہم کیا۔ حافظ محمد گوندلوی نے مقامِ حدیث کی طرح دو اسلام کا جواب بھی محدثانہ اسلوب میں مذکورہ تحریر کے ذیل میں ہی لکھ دیا تھا۔ ڈاکٹر غلام جیلانی برق تاریخِ حدیث لکھ کر دو اسلام کے مشتملات سے دست بردار ہوگئے تھے لیکن افسوس ہے کہ بعض بددیانت ناشر اسے مسلسل شائع کر رہے ہیں اور بہت سے نوخیز ذہنوں کو پراگندہ کرنے کے گناہ کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

یہ تالیف علمِ حدیث کے گراں قدر اُردو سرمایے میں نادر علمی، تاریخی اور فنی نوعیت کا اضافہ ہے۔ تدوین میں ایک کمی رہ گئی۔ دوامِ حدیث کا عنوان مقامِ حدیث کے متقابل اختیار کیا گیا ہے لیکن سرورق پر اس کی وضاحت نہیں کی گئی کہ یہ کتاب مقامِ حدیث کا جواب ہے۔ اسی طرح جلد دوم پر بھی وضاحت درج نہیں کہ یہ حصہ دو اسلام کا جواب ہے۔ دونوں مجلدات کو مذکورہ وضاحت کے ساتھ الگ الگ شائع کیا جاتا تو زیادہ مناسب ہوتا۔ (ارشاد الرحمٰن)

کلامِ اقبال میں انبیاے کرام کا تذکرہ، زیب النساء سرویا۔ ناشر: اقبال اکادمی پاکستان، ایوانِ اقبال (ایجرٹن) روڈ، لاہور۔ صفحات: ۴۶۱۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

یہ ایم فل اقبالیات کا ایک تحقیقی مقالہ ہے جو علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی سے حصولِ سند کے لیے ڈاکٹر وحید عشرت مرحوم کی نگرانی میں قلم بند کیا گیا تھا۔ کلامِ اقبال کی بہت سی جہات پر خاصا کام سامنے آچکا ہے مگر کلامِ اقبال کی ایک نئی جہت اور نسبتاً اس نئے موضوع پر یہ ایک مبسوط اور تفصیلی جائزہ ہے۔

مقالہ نگار نے اقبال کے اُردو اور فارسی کلام کا بہ نظر غائر مطالعہ کر کے مختلف منظومات و غزلیات میں مذکور ۱۶/انبیاے کرام کا تذکرہ اور ان کا پس منظر تیار کیا ہے۔ ساتھ ساتھ انبیاے کرامؑ کی سوانح پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ سوانح مرتب کرنے کے لیے مختلف مآخذ مثلاً تورات، انجیل، قرآن مجید، تفاسیر اور عربی کتاب سے استفادہ کیا ہے۔

کتاب پانچ ابواب میں منقسم ہے۔ باب اوّل کو 'وحی ونبوت فکرِ اقبال کے مآخذ کی حیثیت سے' کا عنوان دیا گیا ہے۔ دوسرا باب دو حصوں میں بانٹا گیا ہے: (ا) اقبال کا شعورِ ولایت،